Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآن ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۲۴ | ۲۱ محرم الحرام ۱۴۰۰ھ ۔ ۳۰ نبوت ۱۳۵۹ ۔ ۳۰ نومبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۷

گیمبیا میں جماعت احمدیہ کی طرف سے

چودھویں صدی کے اختتام کی تقریبات

گیمبیا کے مبلغ انچارج اور امیر مکرم مولوی داؤد احمد صاحب حنیف کی کیبل گرام

بانجل (گیمبیا)۔ گیمبیا (مغربی افریقہ) کے مبلغ انچارج مکرم مولوی داؤد احمد صاحب حنیف نے اطلاع دی ہے کہ گیمبیا میں چودھویں صدی ہجری کے اختتام کی تقریبات نہایت گرمجوشی اور ذوق شوق سے منائی گئیں۔ مکرم مولوی صاحب نے بذریعہ کیبل گرام الفضل کو مطلع کیا ہے کہ اس سلسلے میں ۲۷ نومبر کو نصرت ہائی سکول میں ایک جلسہ عام منعقد کیا گیا۔ اس کے علاوہ بانجل میں ایک پبلک جگہ پر بھی جلسہ منعقد کیا گیا جس میں بتایا گیا کہ چودھویں صدی میں حضرت امام مہدی کے ظہور کی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی۔ جلسہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔ لوگ بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ چودھویں صدی کی اہمیت ان کے لئے خاص دلچسپی کا باعث تھی۔

کیبل گرام میں بتایا گیا ہے کہ مشنری مکرم الحاج ایم ابراہیم جگنی صاحب اور مکرم مولوی رفیق جاوید صاحب اور پرنسپل نصرت ہائی سکول مکرم انیس حقیل صاحب نے جلسہ سے خطاب کیا۔ اس جلسہ کی صدارت مکرم مولوی داؤد احمد حنیف صاحب امیر گیمبیا نے کی۔ اسی طرح سے ملک بھر میں ایسی تقریبات کا انعقاد مختلف جماعتوں میں کیا گیا۔ اس موقعہ پر قرآن کریم کی ۲۱۰ کاپیاں اٹلانٹک ہوٹل میں رکھوائی گئیں جو کہ جماعت کے اس وسیع ترین پروگرام کا حصہ ہے۔ جس کے تحت آئندہ دس سال میں قرآن کریم کی سو زبانوں میں اشاعت شامل ہے۔ ملک میں جماعت احمدیہ کے امام مہدی کے بارے میں موقف کی وسیع پیمانے پر تشہیر ہوئی ہے۔ الحمد للہ

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۲۷ نبوت/نومبر۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ آج کل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ آپ کی صحت کے بارے میں جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے مرسلہ ۲۴ نومبر کی اطلاع کے مطابق

طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل خاص سے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کو صحت و سلامتی اور خیر و عافیت سے رکھے۔ آپ کو ہر دکھ اور تکلیف سے بچائے۔ آپ کے جملہ مقاصد عالیہ میں کامیابی و کامرانی سے نوازے۔ اور ہر گام پر حامی و ناصر ہو۔ آمین

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت پہلے سے بہتر ہے۔ لیکن فلو کا اثر ابھی باقی ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

• مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد چند دن سے بعارضہ فلو بیمار ہیں۔ جلسہ سالانہ کے قریب تر آنے کی وجہ سے آپ کی ذمہ داریوں میں کئی گنا اضافہ ہو گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مولانا صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

چوہدری عبد الواحد
نائب ناظر اصلاح و ارشاد

افضل الذکر ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

احادیث رسول صلے اللہ علیہ وسلم

(۱) عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَفْضَلُ الذِّكْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ وَاَفْضَلُ الدُّعَآءِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

(ترمذی کتاب الدعوات باب دعوۃ المسلم مستجابۃ)

ترجمہ:۔ حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بہترین اور افضل ذکر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہے۔ یعنی یہ اقرار کرنا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بہترین دعا الحمد للہ ہے۔

(۲) عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا فَرَغَ مِنَ الصَّلٰوةِ وَسَلَّمَ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(مسلم کتاب الصلوٰۃ باب استحباب الذکر بعد الصلوٰۃ)

ترجمہ:۔ حضرت مغیرہؓ بیان کرتے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو یہ ذکر کرتے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اصل حکومت اسی کی ہے۔ وہ حمد و ثنا کا مستحق ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے موقع پر فضل عمر ہسپتال میں اور زنانہ اور مردانہ قیامگاہوں میں طبی امداد کے لئے ڈاکٹرز اور لیڈی ڈاکٹرز اور ڈسپنسرز کی ضرورت ہے احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کے توسط سے اپنی خدمات اس غرض کے لئے پیش فرما کر ممنون فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(افسر جلسہ سالانہ ربوہ)

پبلشر مسعود احمد ۔ پرنٹر ۔ عبدالحی ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت دفتر الفضل دارالرحمت ربوہ

رپورٹ نمبر ۱۸ - بابت ۴ تا ۶ اگست ۱۹۸۰ء - قسط سوم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہالینڈ کے شہر ہیگ میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی اہم دینی اور جماعتی مصروفیات

ڈچ پارلیمنٹ کے سیکرٹری کی طرف سے حضور کا خیر مقدم - پارلیمنٹ ہیگ میں پریس کانفرنس سے خطاب

"دنیا ایک ہولناک تباہی کی طرف جا رہی ہے - خدائے واحد پر حقیقی ایمان انسانیت کو اس تباہی سے بچا سکتا ہے"

الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے

اسلام کی بہتر تفہیم کا ذریعہ

ایک صحافی نے کہا کہ جہاں تک اسلامی تعلیم میں موجودہ مسائل کا حل موجود ہونے کا تعلق ہے کیا ہم یہ امید کر سکتے ہیں کہ آپ کے حالیہ دورہ سے مغربی اقوام میں اسلامی تعلیم کی بہتر تفہیم کا منظر پیدا ہوگا؟

حضور نے فرمایا - جہاں تک بہتر تفہیم کا تعلق ہے میرے دورے سے اس میں ضرور مدد ملے گی اور اس لئے بھی ملے گی کہ آپ لوگوں کے مسائل بڑھتے جا رہے ہیں - لیکن آپ کے پاس ان کا کوئی حل نہیں ہے - جب آپ لوگوں کو اپنے مسائل کا کوئی حل نہیں ملے گا اور آپ حل کی تلاش میں ادھر ادھر بھٹکیں گے تو پھر آپ کو اس حل کی طرف متوجہ ہونا پڑے گا جو اسلام پیش کرتا ہے اور اس حل میں ہی آپ کو اپنی نجات کا راستہ نظر آئے گا - تاہم آپ لوگوں کو ابھی اخلاقی اور روحانی ارتقاء کے بعض مراحل میں سے گزر کر اسلام کی طرف آنا ہوگا۔

دلوں میں تبدیلی کی اہمیت

اس سوال کے جواب میں کہ ہالینڈ میں آپ کی جماعت کتنی مضبوط ہے، حضور نے فرمایا - پورے ہالینڈ میں ڈیڑھ دو سو احمدی ہوں گے اور ان میں سے ڈچ احمدیوں کی تعداد چند درجن ہوگی - لیکن خدا کی جماعتوں میں ابتداً افراد کی تعداد کو نہیں بلکہ دلوں میں رونما ہونے والی تبدیلی کو اہمیت حاصل ہوتی ہے - ۱۹۶۷ء میں جب میں یورپ آیا تھا تو اس وقت بھی مجھ سے یہ سوال کیا گیا تھا - میں نے جواب دیا تھا کہ مسیح ناصری علیہ السلام نے جب فلسطین میں اپنے مشن کا آغاز کیا تھا وہ بھی اس وقت بہت تھوڑے لوگوں کو اپنا ہم خیال بنا سکے تھے - وہ ایسا مرحلہ تھا کہ جس میں تعداد کو چنداں اہمیت حاصل نہ تھی - اگرچہ یورپ میں ابھی ہماری تعداد زیادہ نہیں لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ ہم برابر ترقی کر رہے ہیں اور ہماری کوششوں کے نتیجہ میں دلوں میں رفتہ رفتہ تبدیلی آ رہی ہے۔

جبر سے دل نہیں بدلے جا سکتے

ایک رپورٹر نے کہا - انڈونیشیا میں عیسائی مشن کو مشنری سرگرمیاں جاری رکھنے کی ممانعت کر دی گئی ہے - آپ اس پر کیا تبصرہ کرنا پسند کریں گے؟ حضور نے فرمایا میری معلومات یہ ہیں کہ عیسائی مشنری انڈونیشیا میں آج بھی کام کر رہے ہیں - جہاں تک کسی بھی ملک میں تبلیغ و اشاعت کا تعلق ہے میں اصولی اور بنیادی طور پر تبلیغی سرگرمیوں کی ممانعت کے خلاف ہوں - اس کی وجہ یہ ہے کہ جبر سے دل نہیں بدلے جا سکتے - پُرامن اور مہذب طریقے سے تبادلۂ خیالات کی کھلی اجازت ہونی چاہیئے - اور اس پر قدغن نہیں لگانی چاہیئے - ہم نے تو پوپ سے بھی کہا تھا کہ دنیا کے مختلف حصوں میں تبادلۂ خیالات کا انتظام ہونا چاہیئے۔

پوپ سے ملاقات کے بارہ میں سوال

اس سوال کے جواب میں کہ کیا حالیہ دورہ میں آپ پوپ سے ملاقات کریں گے؟ حضور نے فرمایا جہاں تک موجودہ دورہ کا تعلق ہے پوپ سے ملاقات کرنا میرے پروگرام میں شامل نہیں ہے - میں اٹلی نہیں جا رہا - اگر آئندہ کبھی میں اٹلی گیا اور وہاں پوپ سے ملاقات کرنا ممکن ہوا تو مجھے ان سے ملاقات کر کے خوشی ہوگی۔

جب بعض صحافیوں نے بعض اسلامی ملکوں کے سیاسی طرز عمل کے بارہ میں سوال کرنا چاہا تو حضور نے فرمایا - میں مذہبی آدمی ہوں ایسے ملکوں کے سیاسی طرز عمل کے بارہ میں جن کے حالات کا مجھے پورے طور پر علم نہیں ہے - میں کوئی تبصرہ کرنا نہیں چاہتا۔

پریس کانفرنس میں شرکت کرنے والے اخباری نمائندے

اس پریس کانفرنس میں روزنامہ "نیدرلینڈز ڈاغ بلاڈز" (NEDERLANDS DAGBLAD) کے نمائندے مسٹر ٹی - بی - وسٹے - روزنامہ الجیمین ڈاغ بلاڈز (ALGEMEEN DAGBLAD) کے مسٹر ڈیوفنڈ پوسٹ اور ہفت روزہ "نیو" کے ڈاکٹر لنڈ فیلڈ (DR. J.P. VB. VEERE) کے علاوہ دو خبر رساں ایجنسیوں کے نمائندے بھی آئے ہوئے تھے - ان میں نیوز ایجنسی جی - پی - ڈی کے مسٹر سی زومرن اور نیوز ایجنسی "برابانت پریس" (BRABANT PERS) کی مس ایوون فنڈ ہیڈن (MISS YVONNE VB. HILDEN) شامل تھیں - فوٹو گرافرز ان کے علاوہ تھے۔

اخباروں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی پریس کانفرنس کی خبر کو نمایاں طور پر شائع کیا - مثال کے طور پر ہفت روزہ نیو (NIEU) جس کے معنے ہیں "آجکل" نے سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کے فوٹو کے ساتھ جو خبر شائع کی اس کا ترجمہ درج ذیل ہے - اخبار مذکور نے خبر پر جو عنوان لگایا وہ یہ ہے:-

"اسمبلی کے پریس روم میں پیغمبرانہ باتیں"

"دی ہیگ - نیوز رپورٹ (اسمبلی کے پریس روم) میں ہم نے ایک مقدس وجود سے ہاتھ ملائے - یہ ہے وہ تاثر جو حضرت حافظ مرزا ناصر احمد امام جماعت احمدیہ سے مل کر دل میں ابھرتا ہے - آپ یورپی حد و خال رکھتے ہیں اور چہرے سے آپ کے نور جھلکتا ہے جو اہل مغرب کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔

آپ (بانی سلسلہ احمدیہ کے بعد) تیسری نسل میں نہایت اہم دینی پیغام پہنچا رہے ہیں - جسے اب تک لاکھوں انسان قبول کر چکے ہیں - اس پیغام کو تمام دنیا میں پھیلایا جا رہا ہے - ہیگ میں یہ پیغام اوسٹ ڈاؤ (ہالینڈ) میں واقع مسجد سے بلند کیا جاتا ہے - امام جماعت احمدیہ جو کہ قادیان (ہندوستان) میں احمد ثالث کے نام سے ذکر کیے گئے حضرت مرزا غلام احمد کے پوتے ہیں - وہ ۱۸۳۵ء میں انڈیا کے ایک گاؤں قادیان میں پیدا ہوئے تھے - انہوں نے ۵۴ سال کی عمر میں مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا۔

. . . . . ان سے پہلے اگرچہ اور بھی بہت سے لوگوں نے ایسا دعویٰ کیا مگر یہ صرف حضرت مرزا غلام احمد ہی تھے جو سورج اور چاند گرہن کا نشان اپنی صداقت کے ثبوت میں پیش کر سکے - یہ نشان ان کے دعویٰ کے بعد ظہور پذیر ہوا - انہوں نے ایک کتاب براہین احمدیہ چار جلدوں میں لکھی جس میں مستقبل کے متعلق پیشگوئیاں درج ہیں۔

احمد ثالث (حضرت امام جماعت احمدیہ) نے ۱۹۶۷ء میں لندن میں احمدیت کی تعلیم بڑی وضاحت سے بیان کی تھی - اس صدی میں رونما ہونے والے بڑے بڑے اور اہم واقعات مثلاً روس اور جاپان کی جنگ، ایشیا میں بڑی طاقتوں کا ظہور، زار کی حاکمیت زار بکیوزم کا پھیلاؤ - پہلی اور دوسری جنگ عظیم یہ سب واقعات آپ کے دادا حضرت مرزا غلام احمد کی کتب میں بطور پیشگوئیاں درج تھے - یہی نہیں اس سے بڑھ کر مزید یہ بتایا گیا ہے کہ ایک اور بہت بڑی تباہی نوع انسان پر آنے والی ہے - صرف جنگیں ہی نہیں بلکہ زلزلے آنے کا ذکر بھی موجود ہے - بتایا گیا کہ امریکہ اور روس اپنی طاقت کھو بیٹھیں گے روس نسبتاً پہلے سنبھلے گا اور لوگ خدائے واحد کی طرف لوٹیں گے تب اسلام فاتحانہ شان میں عالمی مذہب کی حیثیت اختیار کرے گا۔

اس بڑی تباہی سے نجات مل سکتی ہے - اگر لوگ مصنوعی خدا اور مادہ پرستی کو ترک کر دیں تو یہ عذاب عظیم ٹل سکتا ہے . . . . . .

. . . . . .

پریس کانفرنس میں احمد ثالث سے سوال کیا گیا کہ کیا خمینی صاحب کے ان سے روابط ہیں - اس کا آپ نے نفی میں جواب دیا۔

ہم نے دریافت کیا کہ کیا آپ اپنے اس دورہ میں پوپ سے بھی ملاقات کر رہے ہیں؟ آپ نے جواب میں فرمایا پوپ سے ملاقات میرے پروگرام میں شامل نہیں تاہم میں پوپ کے ساتھ دوستانہ تبادلۂ خیالات پسند کروں گا۔

احمد ثالث (امام جماعت احمدیہ) نے بتایا کہ اس زمانہ میں مذہب سے بیزاری صنعتی انقلاب کے نتیجہ میں پیدا ہوئی۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باجماعت نماز کی اہمیت

(مکرم مولوی رشید دین احمد صاحب۔ صوبہ سلسلہ، ضلع کوئٹہ)

قرآن مجید

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ

(العنکبوت آیت ۴۶)

اس کتاب (یعنی قرآن) میں سے جو کچھ تیری طرف وحی کیا جاتا ہے اسے پڑھ (اور لوگوں کو پڑھ کر سنا) اور نماز کو اس کی شرائط کے ساتھ ادا کر یقیناً نماز سب بھلی اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کی یاد یقیناً (اور سب کاموں سے) بڑی ہے اور اللہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے۔

اس آیت میں دوسری آیات کی طرح نماز پڑھنے کے لئے جو الفاظ استعمال ہوئے ہیں وہ صَلِّ الصَّلٰوةَ کی بجائے اَقِمِ الصَّلٰوةَ ہیں ان الفاظ میں محاورہ کے لحاظ سے معنے مل جاتے ہیں اس واسطے سیدنا حضرت المصلح الموعود نے ان الفاظ کا ترجمہ "اس کو تمام شرائط کے ساتھ ادا کرو" کیا ہے۔ قبل اس کے کہ ہم اس محاورہ کی تشریح کریں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات مبارکہ پر نظر ڈالنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً

(متفق علیہ)

نماز باجماعت نماز پڑھنے کی نسبت ستائیس گنا ثواب ہوتا ہے۔

۲۔ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ اَعْمٰى فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَيْسَ لِيْ قَائِدٌ يَّقُوْدُنِيْ اِلَى الْمَسْجِدِ فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّرَخِّصَ لَهٗ فَيُصَلِّيَ فِيْ بَيْتِهٖ فَرَخَّصَ لَهٗ فَلَمَّا وَلّٰى دَعَاهُ فَقَالَ هَلْ تَسْمَعُ النِّدَآءَ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ لَعَمْ قَالَ فَاَجِبْ

(المشکوٰۃ)

ترجمہ: ایک اندھا آدمی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ میرے پاس کوئی ایسا آدمی نہیں جو مجھے مسجد میں لے جائے۔ اس لئے آپ مجھے اجازت مرحمت فرمائیں کہ میں گھر میں ہی نماز پڑھ لیا کروں۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دیدی۔ جب وہ واپس جانے لگا۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دوبارہ بلایا اور فرمایا کیا آپ اذان سنتے ہیں اس آدمی نے عرض کیا ہاں۔ یا رسول اللہ۔ آپ نے فرمایا پھر تم مسجد میں آیا کرو

۳۔ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِحَطَبٍ فَيُحْطَبَ ثُمَّ اٰمُرَ بِالصَّلٰوةِ فَيُؤَذَّنَ لَهَا ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلًا فَيَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ اُخَالِفَ اِلٰى رِجَالٍ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوْتَهُمْ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْ يَعْلَمُ اَحَدُهُمْ اَنَّهٗ يَجِدُ عَرْقًا سَمِيْنًا اَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ الْعِشَآءَ

(بخاری بحوالہ مشکوٰۃ)

حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں نے ارادہ کیا کہ میں لکڑیاں جمع کرنے کے لئے حکم دوں پھر لکڑیاں جمع کی جائیں پھر میں حکم کروں کہ نماز کے لئے اذان کہی جائے پس اذان دی جائے پھر میں کسی شخص کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے پھر میں لوگوں کی طرف جاؤں اور ایک روایت میں ہے کہ پھر میں ان لوگوں کی طرف جاؤں جو نماز میں حاضر نہیں ہوتے پس میں جلا دوں ان پر ان کے گھر۔ خدا کی قسم کہ اگر کسی کو معلوم ہو کہ اسے ایک موٹی اور تازہ ہڈی ملے گی یا اچھے کھر (گائے یا بکری کے) ملیں گے تو وہ ضرور نماز عشاء میں حاضر ہو۔

انسان کتنا حریص اور لالچی ہے کہ ایک موٹی تازہ ہڈی یا دو پائے ملنے کی امید کی اگر کسی کو دعوت دی جائے تو وہ عشاء کی نماز کے بعد یا پہلے ضرور حاضر ہو جائیں گے اور اگر نماز عشاء کے لئے کہا جائے تو لوگ اسے بہانے کر کے ٹال جاتے ہیں۔

۴۔ سُئِلَ اُمُّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ اَبُو الدَّرْدَاءِ وَهُوَ مُغْضَبٌ فَقُلْتُ مَا اَغْضَبَكَ قَالَ وَاللّٰهِ مَا اَعْرِفُ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا اِلَّا اَنَّهُمْ يُصَلُّوْنَ جَمِيْعًا۔

(بخاری بحوالہ مشکوٰۃ)

حضرت ام درداء بیان فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابو الدرداء غصہ کی حالت میں میرے پاس آئے میں نے ان سے پوچھا کہ آپ اتنے غصہ میں کیوں ہیں تو انہوں نے فرمایا میں امت محمدیہ کے متعلق صرف یہ جانتا ہوں کہ وہ لوگ باجماعت نماز ادا کیا کرتے تھے۔ مگر اب یہ طریق لوگوں نے چھوڑ دیا ہے۔

ان احادیث سے ایک اور ایک دو کی طرح معلوم ہوتا ہے کہ نماز باجماعت ہی اصل نماز ہے اسی واسطے نماز باجماعت کی تاکید کی گئی ہے۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے ارشادات

حضرت بانی جماعت احمدیہ تحریر فرماتے ہیں:۔

"جو شخص نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں۔"

(کشتی نوح)

"نمازوں کو باقاعدہ التزام سے پڑھو"

(ملفوظات جلد ۱ ص ۲۶۳)

حضرت مصلح موعود کے ارشادات

حضرت مصلح موعود نے ایک دفعہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"خدام الاحمدیہ کو چاہیئے کہ وہ اپنا وقت زیادہ تر ایسے کاموں میں لگائیں جو واقع میں اسلام کی شان کے مطابق ہوں۔ مثلاً نمازوں کی پابندی۔ نمازیں گھر میں بھی پڑھو تو اذان دے کر پڑھو۔ اگر مرد نہ ہوں تو عورتیں باجماعت نماز ادا کریں۔ لجنہ اماء اللہ کو چاہیئے کہ وہ عورتوں کو تلقین کرے کہ مائیں اپنے بچوں کو ساتھ لے کر جماعت کے ساتھ نمازیں ادا کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر ایسا ہو جائے تو جماعتوں میں بیداری پیدا ہو جائے گی اور مسجد نہ جانے والوں کی اصلاح بھی ہو جائے گی۔

(بحوالہ مشعل راہ صفحہ ۶۳۴ تا ۶۳۵)

آیت یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ کے معنی

سیدنا حضرت اقدس المصلح الموعود تحریر فرماتے ہیں کہ:-

"یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ جیسا کہ اہل لغات نے بتایا جا چکا ہے اقامۃ الصلوٰۃ کے معنی دائماً عادت سے نماز ادا کرنے کے ہیں کیونکہ قَامَ عَلٰی اَمْرِہٖ کے معنے کسی چیز کے ہمیشہ قائم رہنے کے ہیں پس یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ کے معنے یہ ہوئے کہ نماز میں ناغہ نہیں کرتے ایسی نماز جس میں ناغہ کیا جائے اسلام کے نزدیک نماز ہی نہیں۔ کیونکہ وقتی اعمال سے نہیں بلکہ اس وقت مکمل عمل سمجھا جاتا ہے جبکہ توبہ اور بلوغت کے بعد کی پہلی نماز سے لے کر وفات سے پہلے کی آخری نماز تک اس فرض میں ناغہ نہ کرے۔ جو لوگ درمیان میں نمازیں چھوڑتے رہتے ہیں ان کی سب نمازیں ہی رد ہو جاتی ہیں۔ پس ہر مسلمان کا فرض ہے کہ جب وہ بالغ ہو یا جب اسے خدا تعالیٰ توفیق دے اس وقت سے لے کر موت تک نماز کا ناغہ نہ کرے کیونکہ نماز خدا تعالیٰ کی زیارت کے قائم مقام ہے۔ اور جو شخص اپنے محبوب کی زیارت سے گریز کرتا ہے وہ اپنے عشق کے دعویٰ کے خلاف خود ہی ڈگری دیتا ہے۔

۲۔ دوسرے اقامہ کے معنی اعتدال اور درستی کے ہیں ان معنوں کی رو سے یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ کے یہ معنی ہیں کہ متقی نماز کو اس ظاہری شرائط کے مطابق ادا کرتے ہیں اور اس کے لئے جو شرائط مقرر کئے گئے ہیں ان کو توڑتے نہیں۔ مثلاً تندرستی میں یا پانی کی موجودگی میں وضو کر کے وہ نماز پڑھتے ہیں۔ اور وضو بھی ٹھیک طرح اس کی شرائط کے مطابق ادا کرتے ہیں جو اس کے لئے شریعت نے مقرر کی ہیں اس طرح وہ صحیح اوقات میں نماز میں قیام۔ رکوع سجدہ اور قعدہ کو عمدگی سے ادا کرتے۔ مقررہ عبادات اور دعائیں اور تلاوت اپنے اپنے موقع پر اچھی طرح اور عمدگی سے پڑھتے ہیں۔ غرض تمام ظاہر شرائط کا خیال رکھتے ہیں اور انہیں اچھی طرح بجا لاتے ہیں۔

اس جگہ یاد رکھنا چاہئے کہ شریعت کا حکم ہے کہ نماز کو اس کی مقررہ شرائط کے مطابق ادا کیا جائے مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ جب مجبوری ہو اور شرائط نہ پوری ہوتی ہوں کہ نماز کو ترک ہی کر دے نماز بہر حال شرائط سے مقدم ہے اگر کسی کو صاف کپڑا میسر نہ ہو تو وہ گندے کپڑوں میں ہی نماز پڑھ سکتا ہے۔ خصوصاً وہم کی بنا پر نماز کا ترک تو بالکل غیر معقول ہے جیسا کہ ہمارے ملک میں کئی عورتیں نماز ترک کر دیتی ہیں کہ بچوں کی وجہ سے کپڑے مشتبہ ہیں اور کئی مسافر نماز ترک کر دیتے ہیں کہ سفر میں طہارت کامل نہیں ہو سکتی۔ یہ سب شیطانی وساوس ہیں لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا (البقرہ) الٰہی حکم ہے جب تک شرائط کا پورا کرنا اختیار میں ہو ان کے ترک میں گناہ ہے لیکن جب شرائط پوری کی ہی نہ جا سکتی ہوں تو ان کے میسر نہ آنے کی وجہ سے نماز کا ترک گناہ ہے اور ایسا شخص معذور نہیں بلکہ نماز کا تارک سمجھا جائے گا پس اس بارہ میں مومنوں کو خاص طور پر ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔

۳۔ تیسرے معنے اقامہ کے کھڑا کرنے کے ہیں۔ ان معنوں کی رو سے یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ کے معنی یہ ہوئے کہ وہ نماز کو گرنے نہیں دیتے یعنی ہمیشہ اس کوشش میں رہتے ہیں کہ ان کی نماز درست اور باشرائط ادا ہو۔ اس میں ان مشکلات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے جو نماز پڑھنے والے مبتدی کو زیادہ اور عارف کو کسی کسی وقت پیش آتی رہتی ہیں۔ یعنی اندرونی یا بیرونی تاثرات نماز سے توجہ ہٹا کر دوسرے خیالات میں پھنسا دیتے ہیں۔ یہ امر انسانی عادت میں داخل ہے کہ اس کا خیال مختلف جہات کی طرف منتقل ہوتا رہتا ہے اور خاص صدموں یا جوش یا محبت کے اثر کے سوا جب کہ ایک وقت تک خیالات میں کامل یکسوئی پیدا ہو جاتی ہے انسانی دماغ ادھر ادھر گھومتا رہتا ہے اور ایک خیال سے دوسرا خیال پیدا ہو کر ابتدائی خیال سے کہیں کا کہیں لے جاتا ہے اسی طرح بیرونی آوازیں یا پاس کے لوگوں کی حرکات یا کھٹکے۔ بو یا خوشبو۔ جگہ کی سختی یا نرمی اور اسی قسم کے اور امور انسانی ذہن کو ادھر سے ادھر پھرا دیتے ہیں۔ یہی مشکلات نمازی کو پیش آتی ہیں۔ اگر اپنے خیالات پر پورا قابو نہ ہو تو اسے پریشان خیال بنا کے رکھتی ہیں اور بعض اوقات وہ نماز کے مضمون کو بھول کر دوسرے خیالات میں پھنس جاتا ہے۔ اس حالت کی نسبت یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ میں اشارہ کیا گیا ہے اور فرمایا ہے کہ بعض نمازیوں کو یہ مشکل پیش آئے گی۔ مگر انہیں گھبرانا نہیں چاہئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہر درجہ کے انسان کے لئے ترقی کا راستہ کھول دیا ہے۔ اگر کوئی شخص اپنی نماز میں پریشان خیالی سے دوچار ہو تو اسے مایوس نہیں ہونا چاہئے اور اپنی نماز کو بے کار نہیں سمجھنا چاہئے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ بندوں سے اس قدر قربانی کی امید کرتا ہے جتنی قربانی اس کے بس کی ہو۔ پس ایسے نمازی جن کے خیالات پراگندہ ہو جاتے ہوں اگر نماز کو سنوار کر اور توجہ سے پڑھنے کی کوشش میں لگے رہیں تو چونکہ وہ اپنی نماز کو جب بھی وہ اپنے مقام سے گرے کھڑا کرنے کی کوشش میں لگے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کی نماز کو کھڑا کرنے والے کو متقیوں میں ہی شامل سمجھیگا

۴۔ لغت کے مذکورہ بالا معنوں کے رو سے یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ کے ایک اور معنی بھی ہیں اور وہ یہ ہیں کہ متقی دوسرے لوگوں کو نماز کی ترغیب دیتے ہیں۔ کیونکہ کسی کام کو کھڑا کرنے کا ایک طریق یہ بھی ہے کہ اسے رائج کیا جائے اور لوگوں کو اس کی ترغیب دلائی جائے پس یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ کے عامل متقی وہ بھی کہلائیں گے۔ جو خود نماز پڑھنے کے علاوہ دوسروں کو بھی نماز کی تلقین کرتے رہتے ہیں۔ اور جو سست ہیں۔ اسے تحریک کر کے چست کرتے ہیں۔ رمضان کے موقع پر جو لوگ تہجد کے لئے لوگوں کو جگاتے ہیں وہ بھی اس تعریف کے ماتحت یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ کی تعریف میں آتے ہیں۔

۵۔ نماز باجماعت سے پہلے امام کی نماز پڑھانے کے قریب وقت میں اذان کے کلمات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تھوڑی زیادتی کے ساتھ دہرائے جاتے ہیں ان کلمات اقامۃ کہتے ہیں اور نماز باجماعت بھی ان معنوں کی رو سے اقامۃ الصلوٰۃ کا مفہوم رکھتی ہے۔ ہمارے ملک میں بھی کہتے ہیں کہ نماز کھڑی ہو گئی ہے اس محاورہ کے مطابق یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ کے معنے ہوں گے کہ وہ نماز باجماعت ادا کرتے ہیں اور دوسروں سے ادا کروا تے ہیں۔

نماز باجماعت کی ضرورت کو عام طور پر مسلمان بھول گئے ہیں اور یہ ایک بڑا موجب مسلمانوں کے تفرقہ اور اختلاف کا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس عبادت میں بہت سی شخصی اور قومی برکتیں رکھی تھیں۔ مگر افسوس کہ مسلمانوں نے انہیں بھلا دیا۔ قرآن کریم نے جہاں بھی نماز کا حکم دیا ہے۔ خالی نماز پڑھنے کا کہیں حکم نہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز باجماعت اہم اصول دین میں سے ہے بلکہ قرآن کریم کی آیات کو دیکھو کہ جب بھی نماز کا حکم بیان ہوا ہے نماز باجماعت کے الفاظ میں ہوا ہے تو صاف طور پر یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ قرآن کریم کے نزدیک صرف نماز تبھی ادا ہوتی ہے کہ باجماعت ادا کی جائے سوائے ان کے تمام بلا عذر بیماری ہو یا کوئی شخص بیماری یا شہر سے باہر ہونے یا نسیان یا مسلمان کے موجود نہ ہونے کے عذر کے سوا نماز باجماعت کو ترک کرتا ہے خواہ وہ گھر پر نماز پڑھ ہی لے اس کی نماز نہ ہوگی اور وہ نماز کا تارک سمجھا جائے گا۔

قرآن کریم میں نماز پڑھنے کا جہاں بھی حکم آیا ہے اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ کے الفاظ میں آیا ہے۔ کبھی بھی صَلُّوْا کے الفاظ استعمال نہیں ہوئے یہ امر اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ اصل حکم یہ ہے کہ فرض نماز کو باجماعت ادا کیا جائے اور بغیر جماعت کے نماز صرف مجبوری کے تحت جائز ہے جیسے کوئی کھڑے ہو کر نماز نہ پڑھ سکے تو اسے بیٹھ کر پڑھنے کی اجازت ہے پس جس طرح کوئی کھڑا ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت رکھتا ہو۔ لیکن وہ بیٹھ کر پڑھے تو یقیناً وہ گناہ گار ہوگا۔ اس طرح جیسے باجماعت نماز کا موقع مل سکے مگر وہ باجماعت نماز ادا نہ کرے تو وہ بھی گناہ گار ہوگا۔ آج کل بہت سے لوگ ایسے ملتے ہیں جو باجماعت نمازوں کی ادائیگی میں کوتاہی کرتے ہیں اور باتوں میں مشغول رہتے ہیں یہاں تک کہ نماز ہو چکتی ہے اور پھر افسوس کرتے ہیں کہ ہماری نماز چلی گئی۔ ان کو بہت احتیاط سے کام لینا چاہیئے کیونکہ وہ معمولی غفلت سے بہت بڑے ثواب سے محروم رہ جاتے ہیں۔

۶۔ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ کے ایک معنی یہ بھی ہیں کہ نماز چستی اور ہوشیاری سے ادا کی جائے کیونکہ سستی اور غفلت کی وجہ سے خیالات میں پراگندگی پیدا ہو جاتی ہے اور نماز کا مغز ہاتھ سے جاتا رہتا ہے۔ اسی وجہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں لاتیں ڈھیلی چھوڑنے یا سہارا لگانے یا کہنیاں سجدہ کے وقت زمین پر ٹیکنے سے منع فرمایا ہے۔ اور اس کے بالمقابل رکوع میں ٹانگوں کو سیدھا رکھنے سجدہ میں پاؤں۔ گھٹنوں ہتھیلیوں اور ماتھے پر بوجھ رکھنے۔ کمر اور پیٹ کو لاتوں سے جدا رکھنے اور قعدہ کے موقعہ پر دائیں پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ رخ رکھ کر پاؤں کھڑا رکھنے کا حکم دیا ہے۔ کیونکہ یہ سب امور چستی اور ہوشیاری پیدا کرتے ہیں اور نیند اور اونگھ اور غفلت کو دور کرتے ہیں اور اسی وجہ سے اسلام نے نماز سے پہلے وضو کرنے کا حکم دیا ہے تاکہ سر اور جوارح کے اعصاب کو تری اور سردی پہنچ کر جسم میں چستی اور خیالات میں یکسوئی پیدا ہو۔"

(تفسیر کبیر جلد اوّل جزو اوّل صفحہ ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶)

ان بیان کردہ حوالہ جات کی رو سے ہمیں یہی کہا جائے گا کہ اگر کوئی باجماعت نماز پڑھنے سے گریز کرتا ہے یا نمازوں میں سست ہے تو اس علاقہ کے ذمہ دار اصحاب کا فرض ہے کہ اس کو چست کریں ورنہ سارے محلہ والوں کا عمل یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ کے خلاف ہوگا اگر سو میں سے ایک چھوٹا بچہ جو نماز پڑھنے کے قابل ہے۔ نماز باجماعت نہیں پڑھتا تو تمام محلے والوں کی نماز گرنے کے امکان کو اپنے پہلو میں لئے ہوتے ہے۔

چنانچہ حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں کہ:۔

"اگر ایک بھی ہم سب میں سے باجماعت نماز ادا نہیں کرتا تو ہمارے لئے موت کا دن ہونا چاہیئے۔ جو شخص باجماعت نماز ادا نہیں کرتا وہ دو صورتوں میں سے خالی نہیں۔ یا تو وہ منافق ہے یا ہمارے پیچھے نماز کو جائز نہیں سمجھتا یا پھر وہ پڑھتا ہی نہیں۔ اگر منافق نہیں اور گھر پر ہی نماز پڑھتا ہے تو وہ بھی سست ہے شریعت کا یہی حکم ہے کہ نماز باجماعت ادا کی جائے۔"

پیدل سفر

حسب سابق امسال بھی ۳۲ خدام اور تین اطفال سالانہ اجتماع انصار اللہ کے موقع پر فیصل آباد سے پیدل ربوہ پہنچے۔ تمام خدام و اطفال ۳۰ اکتوبر ۱۹۸۰ء کو حلقہ کریم نگر کی مسجد میں یکجا ہو گئے اور رات مسجد میں ہی گزاری صبح ایک بجے تمام دوستوں کو بیدار کیا گیا اور نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ نماز کے بعد مکرم رفیق کریم صاحب نے تمام دوستوں کو کھانا اور چائے پیش کی۔

اس کے بعد فاکسار نے دعا کرائی اور رات سوا دو بجے ربوہ کے لئے پیدل روانہ ہوئے۔ زادِ راہ کے طور پر تمام دوستوں کو چنے اور گڑ کا ایک ایک پیکٹ دیا گیا تھا۔

نماز فجر پل ڈینگرو پر ادا کی گئی راستہ میں پورے گروپ کی تصاویر اتاری گئیں۔ چنیوٹ جا کر تمام دوستوں کو گنڈیریاں پیش کی گئیں اس سفر میں تین چار اطفال عزیزم بشیر احمد ابن میاں مبارک احمد صاحب۔ عزیزم مسعود ارشد صاحب ابن رانا محمد ارشد صاحب اور عزیزم کاشف ریحان نے اپنے خدام بھائیوں کے شانہ بشانہ چل کر اطفال کو دعوت عمل دی۔ دوران سفر ان اطفال نے خدام کا پورا پورا ساتھ دیا اور سفر کا آخری مرحلہ محض خدا تعالیٰ کے فضل اور پیارے امام کے قدموں میں پہنچنے کے عزم سے طے کیا۔

گو بعض دوستوں کے پاؤں میں غیر موزوں جوتوں کی بناء پر چھالے پڑ گئے تھے۔ لیکن شمع احمدیت کے ان پروانوں نے اپنا سفر جاری رکھا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام دوست ۱۱ بجے سے ۱۲ بجے تک ربوہ کی مقدس سرزمین میں پہنچ گئے۔ اس سفر میں مکرم بشیر احمد شاہ صاحب کا سب سے پہلے ربوہ پہنچنے والے خادم تھے۔ انہوں نے یہ سفر ۱۱ گھنٹے میں طے کیا۔

ربوہ پہنچنے پر مہتمم صاحب تربیت اور دوسرے مرکزی عہدیداران نے خدام کا استقبال کیا اور دوستوں کے گلوں میں ہار ڈالے اس کے بعد تمام دوستوں کو گرم دودھ پلایا گیا۔

محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ساتھ تصاویر اتاری گئیں اس کے بعد دارالضیافت میں کھانا کھایا گیا۔ اور پھر نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد دوستوں نے انصار اللہ کے اجتماع میں شرکت کی۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ہم سب کو زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(قائد خدام الاحمدیہ مجلس دارالنصر فیصل آباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان نکاح

میری بچی عزیزہ امۃ الرحیم عشرہ بی۔ اے کا نکاح مورخہ ۹ کو عزیزم نعیم احمد ولد خواجہ مسلم احمد صاحب کے ہمراہ امیر جماعت کراچی چوہدری احمد مختار صاحب نے بعوض بیس ہزار روپے حق مہر پر احمدیہ ہال میں پڑھا تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لیے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے (آمین)

عزیزہ امۃ الرحیم عشرہ بنت ماسٹر نذیر اللہ صاحب (مرحوم) کی پوتی اور ڈاکٹر احسان علی (مرحوم) کی نواسی ہیں۔

(نگران نعمت اللہ صدیقی کراچی)

درخواست دعا

میرے تایا جان کیپٹن نثار احمد صاحب (ریٹائرڈ) لاہور چھاؤنی مدت عشرہ سے بیمار ہیں اور میرے والد محترم شیخ نذیر احمد صاحب ہلال اسٹیشن پراپرٹی ڈیلر بھی پندرہ بیس روز سے دائیں ٹانگ میں درد کی وجہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں کافی علاج معالجہ بھی کروایا ہے اور کروا رہے ہیں مگر ابھی تک افاقہ نہیں ہوا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان دونوں کی صحت یابی کے لیے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(راحیل احمد ابن شیخ نذیر احمد ہلال اسٹیشن پراپرٹی ڈیلر ربوہ)

موٹاپا کیور
OBESITY CURE
ہائی بلڈ پریشر کیور
HIGH BLOOD PRESSURE CURE
ذیابیطس کیور
DIABETES CURE

فی کورس ۱۰/- ڈاک خرچ ۵/- ایک سو چالیس کورس کا مجموعہ مفت حاصل کریں
کیور میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

دیگر اہم الوقت واقعہ بوجہ ملازمین لوکل کونسل ان کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی گئی اور انہیں ملازمت سے برطرف کر دیا جاوے گا

۱۔ مسماۃ حمیدہ خاتون دائی رورل ڈسپنسری دولیوالہ ۱/۷/۱۹۷۸
۲۔ عبدالعزیز خاکروب رورل ہسپتال نوانی ۲۶/۱۰/۱۹۷۸
۳۔ حافظ امیر حمزہ وٹرنری کمپونڈر وٹرنری ہسپتال موچھ ۱/۱/۱۹۷۹
۴۔ ایم عبدالعزیز ڈسپنسر رورل ڈسپنسری واں بھچراں ۱۶/۱۰/۱۹۷۹

بشیر احمد شیخ
ایڈمنسٹریٹر
ضلع کونسل میانوالی
۴۸۱۵-۲۷

تے ہنیں۔ مثلاً تندرستی
یا پانی کی موجودگی
وضو کر کے وہ نماز پڑھتے
اور وضو بھی

دیا ہے۔ کبھی
چستی اور
کرتے ہیں
اور غفلت

ی ال نہیں ہوئے
ی ٹھیکہ ثبوت

مندرجہ ذیل تعمیراتی کاموں کیلئے ضلع کونسل میانوالی ۸۱-۱۹۸۰ کیلئے رجسٹرڈ ٹھیکیداران سے جمع کرائی ہوئی ہے۔ دفتر ڈسٹرکٹ انجینئر ۱۲/۸۰ بوقت ۱۱ بجے دوپہر مطلوب ہیں۔ خواہشمند ٹھیکیداران ۳۰/۱۱/۸۰ تک نام رجسٹر کروا سکتے ہیں۔

شرائط مندرجہ ذیل ہیں

۱۔ ٹینڈر مورخہ ۱۲/۸۰ تک دفتری اوقات میں دفتر ڈسٹرکٹ انجینئر سے مجوزہ قیمت جمع کرا کر حاصل کئے جا سکتے ہیں جن کی قیمت واپس نہ ہوگی۔ جس کام کیلئے ٹینڈر حاصل کیا گیا ہو اسے دوسرے کام میں تبدیل نہیں کیا جائیگا۔

۲۔ ٹینڈر ہائے ٹھیکیداران یا ان کے نمائندوں کی موجودگی میں اسی دن دفتر ضلع کونسل میں کھولے جائیں گے

۳۔ تخمینہ جات و دیگر معلومات وغیرہ دفتری اوقات میں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔

۴۔ زر بیعانہ رقم تخمینہ کا دو فیصد گورنمنٹ کے کسی منظور شدہ بنک سے ڈیپازٹ ایٹ کال بحق ڈسٹرکٹ انجینئر ضلع کونسل میانوالی ٹینڈر فارم حاصل کرتے وقت دفتر ڈسٹرکٹ انجینئر میں جمع کرانی ہوگی جس کی ڈیپازٹ کال جمع نہیں ہوگی ٹینڈر فارم جاری نہیں ہوگا۔

۵۔ ٹینڈر دیتے وقت ٹھیکیدار کو ملازم ہوگا کہ وہ ٹینڈر میں شیڈول آف ریٹس پر شرح فیصدی کمی یا بیشی نرخ دیوے۔ اسٹیم ریٹ نرخ قابل قبول نہ ہونگے۔

۶۔ ایڈمنسٹریٹر صاحب ضلع کونسل کو اختیار ہوگا کہ وہ بغیر وجہ بتائے ایک یا تمام ٹینڈر منسوخ کر دیں

نمبر شمار	نام منصوبہ	تخمینہ جات	زر بیعانہ	میعاد
۱	تعمیر پختہ سڑک داؤد خیل تا خیرآباد (براستہ ریلوے کراسنگ)	۵,۰۰,۰۰۰/-	۱۰,۰۰۰/-	۴ ماہ
۲	تعمیر پختہ سڑک کرشاقی۔ سلطان خیل تا سعد ٹاؤن (فیز ون)	۵,۰۰,۰۰۰/-	۱۰,۰۰۰/-	" "
۳	تعمیر سولنگ روڈ شیخ محمود تا شیخ خیل موسیٰ خیل روڈ (براستہ حیات والا)	۵,۰۰,۰۰۰/-	۱۰,۰۰۰/-	" "
۴	تعمیر عمارت دیہی ڈسپنسری ابخیل	۱,۰۰,۰۰۰/-	۲,۰۰۰/-	۲ ماہ
۵	تعمیر عمارت دیہی ڈسپنسری لوانی	۱,۰۰,۰۰۰/-	۲,۰۰۰/-	" "
۶	تعمیر رہائشی گاہ وٹرنری آفیسر عیسیٰ خیل	۱,۰۰,۰۰۰/-	۲,۰۰۰/-	" "
۷	تعمیر رہائشی گاہ وٹرنری آفیسر کرشاقی	۱,۱۸,۲۰۰/-	۲۳۶۴/-	" "
۸	تعمیر رہائشی گاہ وٹرنری آفیسر موچھ	۱,۰۰,۰۰۰/-	۲,۰۰۰/-	" "
۹	تعمیر رہائشی گاہ وٹرنری آفیسر کندیاں	۱,۰۰,۰۰۰/-	۲,۰۰۰/-	" "
۱۰	تعمیر رہائشی گاہ وٹرنری آفیسر بھکر	۱,۱۸,۲۰۰/-	۲۳۶۴/-	" "
۱۱	تعمیر شفاخانہ حیوانات حیدرآباد	۱,۰۰,۰۰۰/-	۲,۰۰۰/-	" "
۱۲	تعمیر شفاخانہ حیوانات ڈھوک	۱,۰۰,۰۰۰/-	۲,۰۰۰/-	" "
۱۳	تعمیر احاطہ دیوار و ٹرنری ہسپتال موسیٰ خیل	۲۵,۰۰۰/-	۵۰۰/-	ایک ماہ
۱۴	تعمیر احاطہ دیوار و ٹرنری ہسپتال کلور کوٹ	۲۵,۰۰۰/-	۵۰۰/-	" "
۱۵	مرمت فلک روف آفت تسلیم تا محمود والا	۵,۰۰۰/-	۱۰۰/-	۲ ماہ
۱۶	مرمت فلک روف داؤد خیل	۶۸,۱۰۰/-	۱۳۶۰/-	" "
۱۷	مرمت سول ڈسپنسری چکوال	۳۲,۳۰۰/-	۶۴۵/-	" "
۱۸	مرمت سول ڈسپنسری داؤد خیل	۱۲,۵۰۰/-	۲۵۰/-	" "
۱۹	مرمت رورل ڈسپنسری واں بھچراں	۴,۰۰۰/-	۸۰/-	۱ ماہ
۲۰	مرمت وٹرنری ہسپتال موسیٰ خیل	۳۵,۰۰۰/-	۷۰۰/-	۲ ماہ
۲۱	مرمت وٹرنری ہسپتال چکوال	۱۰,۶۰۰/-	۲۱۲/-	۱ ماہ
۲۲	مرمت وٹرنری ہسپتال داؤد خیل	۳۹۰۰/-	۸۰/-	" "
۲۳	مرمت وٹرنری ہسپتال واں بھچراں	۶,۱۰۰/-	۱۲۰/-	" "

۲۴۔ ایک عدد ٹائپ رائٹر مع ریبن (PORTABLE) کی خرید کیلئے کوٹیشن مورخہ ۱۲/۸۰ تک مطلوب ہے۔

(ب) نوٹس اظہار وجوہ

مندرجہ ذیل ملازمین ضلع کونسل میانوالی جو کہ بغیر اجازت ڈیوٹی سے غیر حاضر ہیں انہیں بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ عرصہ ۱۵ یوم تک از اشاعت نوٹس ہذا اپنی ڈیوٹی پر حاضر ہو کر وجوہات غیر حاضری بیان کریں۔ بصورت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضلِ عمر فاؤنڈیشن ربوہ کا قومی اعلامیہ برائے سال ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء

علمی تصانیف پر ساڑھے بارہ ہزار روپے سالانہ کے انعامات

حضرت ثانیہ کے دوسرے مظہر حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ ۱۹۴۹ء کے موقع پر احباب جماعت کے سامنے سلسلہ کتب کی تصنیف کے بارے میں ایک جامع سکیم رکھی تھی اس سکیم کی ترغیب کے لئے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے اڑھائی ہزار روپے کے پانچ انعامات مقرر کئے گئے ہیں۔ یہ انعامات ان کتب کے لئے مقرر کئے گئے ہیں جو مندرجہ ذیل وسیع عنوانات کی شقوں میں سے کسی ایک شق کے تحت آجائیں۔

پہلا انعام: بنیادی اسلامی عقائد مثلاً ہستی باری تعالیٰ۔ صفات الٰہیہ، ضرورت نبوت، معیار شناخت نبوت، دعا، قضاء و قدر، بعث بعد الموت، بہشت و دوزخ، معجزات، ضرورت شریعت وغیرہ۔

دوسرا انعام: اسلامی عبادات اور اسلامی اخلاق کا کوئی پہلو۔

تیسرا انعام: تاریخ مذہب، تاریخ انبیاء سابقہ، تاریخ اسلام کسی ملک میں اسلام پھیلنے کی تاریخ، تاریخ احمدیت، صحابہؓ یا کسی ممتاز مسلمان کی تاریخ و سیرت وغیرہ۔

چوتھا انعام: اسلامی اقتصادیات مثلاً "بنکنگ اور سود" "نظام بیمہ" "لیبر اور متعلقہ مسائل" "تجارتی کمپنیوں کا نظام" "انڈسٹری" "بین الاقوامی تجارت"۔ ان مضامین پر اسلامی نقطہ نگاہ سے روشنی ڈالنے کے علاوہ رائج الوقت نظام کے ساتھ موازنہ بھی کرنا ہوگا لیکن دینوی علم کی ترقی کے لئے مسلمانوں کی تحقیق اور اس کی ترقی میں ان کا حصہ۔

پانچواں انعام: کوئی علمی موضوع جو اوپر کی شقوں میں شامل نہ ہو

شرائط

(۱) یہ انعام ہر سال دیا جائے گا۔ اس کے لئے سال یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک شمار ہوگا۔

(۲) مقابلہ میں وہی مسودات کتب شامل کئے جا سکیں گے جو یکم نومبر تک دفتر فضلِ عمر فاؤنڈیشن میں موصول ہو جائیں گے۔ البتہ خاص حالات میں استثنائی طور پر اس کے بعد بھی کوئی مقالہ قبول کیا جا سکے گا۔

(۳) یہ ضروری ہوگا کہ کتاب شائع شدہ نہ ہو بلکہ صرف مسودہ بھجوایا جائے گا۔

(۴) یہ مسودہ بیس ہزار الفاظ سے کم نہ ہو۔

(الف) مسودہ کی دو مجلد کاپیاں داخل کی جائیں اور اس کی ایک نقل مؤلف اپنے پاس محفوظ رکھیں۔

(ب) مقالہ لکھنے سے پہلے مؤلف اپنے مقالہ کے مضمون کا مجمل ڈھانچہ ارسال کریں تاکہ متعلقہ کمیٹی اس پر غور کر کے اگر ضرورت سمجھے تو مضمون کو بہتر بنانے کے لئے مناسب راہنمائی کر سکے۔

(ج) مقالہ نویس اپنے مقالوں میں حوالہ جات مکمل درج کریں۔ جن میں کتاب کا سن طباعت اور مصنف کا نام ضروری طور پر شامل کیا جائے۔

(د) انگریزی خوان طبقہ توجہ کرے۔ جائز ہوگا کہ ایک عربی دان عالم اور ایک انگریزی دان مل کر انگریزی میں مقالہ مرتب کریں جو دونوں کے نام پر شمار اور شائع ہو سکے گا۔

(ہ) پرانی کتب زیر غور نہ آئیں گی۔

(۶) انعام حاصل کرنے کے لئے ایک خاص علمی اور تحقیقی معیار مقرر کیا گیا ہے۔ اس معیار پر اترنے کا فیصلہ اور انعام کے قابل سمجھے جانے کا فیصلہ ایک بورڈ کرے گا جس کا تقرر اس غرض کے لئے صدر محترم فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے ہوا کرے گا۔ اس بورڈ کا فیصلہ آخری اور قطعی ہوگا اور اس کے خلاف کسی عدالت میں چارہ جوئی نہیں ہو سکے گی۔

(۶ الف) مستحق انعام قرار دیئے جانے والے مقالوں کے مؤلفین کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے مقالوں کی اشاعت سے پہلے منصفین کی ہدایات کی روشنی میں اپنے مسودوں کی تصحیح کر لیں۔

(ب) نیز مسودہ کی ایک تصحیح شدہ نقل ریکارڈ کے لئے دفتر میں داخل کریں۔

(۷) ضروری نہ ہوگا کہ ہر سال یہ انعام ضرور دیا جائے بلکہ اگر کسی سال کسی شق میں کوئی مضمون بھی معیار پر پورا نہ اترے تو اس سال انعام نہ دیا جائے گا۔

(۸) انعام حاصل کرنے والے مضمون کا کاپی رائٹ مصنف کا ہوگا۔ لیکن انعامی مقالے یا تصنیف کے ۲/۳ حصہ کو بصورت اقتباس شائع کرنے کا فضلِ عمر فاؤنڈیشن کو حق ہوگا اور اگر تین سال تک انعامی مقالے یا تصنیف کو مصنف شائع نہ کرے تو کاپی رائٹ فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا ہو جائے گا۔

مقالہ نویسندگان اپنے اپنے مقالوں کی کم از کم دو مجلد مطبوعہ کاپیاں فاؤنڈیشن کے دفتر میں بھجوائیں۔

(الف) اگر کسی مقالہ کی طباعت و اشاعت فاؤنڈیشن کے خرچ پر زیر غور ہو گا۔ اور مصنف کا اصرار ہو کہ اسے مناسب رائلٹی ادا کی جائے تو فاؤنڈیشن اس پر غور کر سکتا ہے۔ یعنی رائلٹی دے کر مقالہ چھپوانا خارج از امکان نہیں۔

(ب) اگر مقالہ نویس اپنا مقالہ خود شائع نہ کر سکتا ہو اور مقالہ کی اشاعت فاؤنڈیشن کے نزدیک سلسلہ کے مفاد کے لئے ضروری ہو تو فاؤنڈیشن اس کی اشاعت کا مناسب انتظام کرے گا۔

(۹) مندرجہ بالا پانچوں شقوں کے وسیع عنوانات کے ماتحت کسی عنوان کا قائم کرنا خود مصنف کا کام ہوگا مگر بہتر ہوگا کہ عنوان کے متعلق وہ صدر محترم سے استصواب کر لے انعام یافتہ مقالہ کی طباعت سے قبل اس مقالہ کے عنوان پر دوبارہ غور کیا جائے گا۔

(۱۰) اس امر کا فیصلہ کہ کوئی مضمون کس شق کے تحت آتا ہے یا یہ کہ کسی شق کے تحت بھی نہیں آتا محترم صدر فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا کام ہوگا اور اس کے بارے میں ان کا فیصلہ قطعی اور آخری ہوگا۔

(سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

اعلانِ گمشدگی

خاکسار کی گاڑی نمبر ۳۶۴۱ - FDB کے کاغذات ربوہ میں ہی کہیں گم ہو گئے ہیں جس دوست کو ملیں خاکسار کو پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں۔

۵۰/- روپے نقد انعام دیا جائے گا۔

(محمد حنیف محلہ نصیر آباد۔ ربوہ)

"ہر صاحبِ استطاعت احمدی اخبار "الفضل" خود خرید کر پڑھے"۔

(ناظر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہایت ضروری اعلان برائے انعامی تمغہ جات

۱۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۳۶۰ سے ۱۳۶۹ تک کے انعامات بطور طلائی و نقرئی تمغہ جات اجتماعات خدام الاحمدیہ مرکزیہ و لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں تقسیم فرما چکے ہیں۔ اب یہ تقریب انشاء اللہ العزیز جلسہ سالانہ پر منعقد ہوگی۔

۲۔ جملہ احمدی طلباء و طالبات کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اب ۱۳۶۰ کے بعد ۱۵ دسمبر تک جو بھی طالبہ یا طالب علم دنیا کے کسی بھی ملک میں کسی بھی بورڈ یا یونیورسٹی کے امتحان میں اول، دوم یا سوم آئے وہ نظارت تعلیم کو بلا توقف فوری طور پر مطلع کرے۔ ایسی اطلاعات نظارت تعلیم میں زیادہ سے زیادہ ۲۰ دسمبر ۱۹۸۰ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔

۳۔ ضروری ہوگا کہ اس سلسلہ میں متعلقہ بورڈ یا یونیورسٹی کے ذمہ دار افسر کی طرف سے سرٹیفکیٹ امیر صاحب جماعت متعلقہ کی وساطت سے اور ان کی رپورٹ کے ساتھ بھجوایا جائے۔

۴۔ اس سرٹیفکیٹ میں صراحت سے ذکر ہو کہ طالبہ یا طالب علم مذکور نے کل اتنے نمبروں میں سے اتنے نمبر حاصل کر کے اول دوم یا سوم پوزیشن حاصل کی ہے۔ شائع شدہ نتیجہ کی فوٹو سٹیٹ کاپی بھی حتی الوسع ضرور بھجوائی جائے۔

۵۔ طالبات جو صرف طالبات میں اول دوم یا سوم پوزیشن (بورڈ / یونیورسٹی میں) حاصل کریں۔ وہ بھی ان انعامی تمغہ جات کی مستحق ہوں گی۔ بشرطیکہ وہ کل طلباء و طالبات میں پہلی بیس پوزیشنوں کے اندر آتی ہوں۔ اس امر کے لئے بھی تصدیقی سرٹیفکیٹ آنا ضروری ہے۔

۶۔ بی۔ اے / بی۔ ایس سی آنرز (سہ سالہ کورس) کے طلباء ان تمغہ جات کے تب مستحق ہوں گے اگر وہ بی۔ اے / بی۔ ایس سی کے متعلقہ مضمون کے امتحان میں اول دوم یا سوم آنے والوں کے کم از کم برابر (فیصد) مارکس حاصل کریں۔ انہیں اس بارہ میں بھی حسب بالا بورڈ / یونیورسٹی سے سرٹیفکیٹ بھجوانا ضروری ہوگا۔

۷۔ اطلاع دینے والے طلباء اپنا پورا پتہ لکھیں۔ نیز فون نمبر بھی جس پر ان سے رابطہ ہو سکتا ہو۔ (اگر ایسا ممکن ہو)

۸۔ امیدواران انعام کا (جو اپنے نام بھجوائیں) فرض ہوگا کہ وہ زیادہ سے زیادہ ۲۲ دسمبر ۱۹۸۰ء تک نظارت تعلیم سے رابطہ پیدا کریں۔ تا انہیں انعامات کے بارے میں آخری فیصلے نیز دیگر ضروری معلومات سے مطلع کر دیا جائے۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

گمشدہ سائیکل

مورخہ ۱۴ کو ایک صاحب ڈاک خانہ سے فارغ ہو کر جاتے ہوئے اپنا سائیکل بھول گئے۔ جس صاحب کا ہو وہ تشریف لا کر اور نشانی بتا کر اپنا سائیکل لے جائیں۔

(بابو برکت اللہ سب پوسٹ ماسٹر ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

آؤ عیسائیو! ادھر آؤ! — نور حق دیکھو! براہ حق پاؤ!
جس قدر خوبیاں ہیں قرآں میں — کہیں انجیل میں تو دکھلاؤ!

(براہین احمدیہ حصہ سوم)

حضرت خادم الدین ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"پندرھویں صدی میں انسانوں کو خدا بنانے کا زمانہ ختم ہو جائے گا اور تثلیث نے جس شدت سے ہماری فضا کو تثلیث تثلیث کی صوتی لہروں سے معمور کیا ہے اس سے کہیں زیادہ شدت کے ساتھ احد احد کی صدائیں گونجنے لگیں گی۔" (الفضل ۲۴/۱۱/۸۰)

اس مقصد کے حصول کے لئے جماعت احمدیہ کے مخلصین کو بڑی جدوجہد کرنی پڑے گی۔ قربانیاں دینی پڑیں گی۔ "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" بھی اسی جہد مسلسل کی ایک کڑی ہے۔ اسے مضبوط بنائیے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

انتہائی ضروری گزارش

جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب سے گزارش ہے کہ وہ موسم کے مطابق اپنا بستر اپنے ساتھ لانا نہ بھولیں۔ اپنا بستر ساتھ لانے کی تاکید حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے خود بھی فرمائی ہے۔ حضور اشتہار ۷ ستمبر ۱۸۹۲ء میں فرماتے ہیں:-

"اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں۔"

(افسر جلسہ سالانہ ربوہ)

ہیگ میں حضور ایدہ اللہ کی مصروفیات

(بقیہ صفحہ ۲)

اس سے قبل لوگ سادہ زندگی بسر کرتے تھے۔ آپ نے ۱۹۶۷ء میں ہیگ میں اس بڑی تباہی کا وقت تیس سال بتایا تھا۔

آخر میں ہم یہ کہہ کر اپنی بات مکمل کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ ہی وہ واحد جماعت ہے جو روئے زمین پر ہر جگہ تبلیغ اسلام میں مصروف عمل ہے۔ مسلمان اس جماعت کے بارہ میں متضاد نظریات رکھتے ہیں۔

(ہفت روزہ "نیوز ویک" (آنکھل) مورخہ ۱۳ اگست ۱۹۸۰ء) باقی

دیانت و امانت میں منفرد ادارہ

علی اسٹیٹس فون ۶۶۴

پراپرٹی ڈیلرز

سکنی و زرعی زمین، مکانات اور کوٹھیوں کی خرید و فروخت کے لئے ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

آپ کا خادم

شیخ عبدالخالق، کالج روڈ چوک اقصیٰ۔ ربوہ

(رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴)

ایک نادر موقعہ

برانڈرتھ روڈ (نشتر روڈ) جو کہ ہارڈ ویئر ہر قسم کے پرزہ جات، وی بیلٹس، پینٹ، بجلی کے ہر قسم کے سامان۔ الیکٹرک موٹرز و ڈیزل انجن، سینٹری فٹنگ، ہر قسم کے پائپ اور اس کے فٹنگ، ٹولز، بال بیرنگ، فلور ملز اور ایس ٹی کی پاکستان میں واحد مارکیٹ ہے۔ چند ایک دوکانیں نہایت پرموقعہ مارکیٹ میں مالکانہ حقوق کے لئے موجود ہیں۔

فوری طور پر بنگال ٹیکسٹائل واقعہ ۴۶ نشتر روڈ پر رابطہ قائم کریں۔ اور اپنی دکان ریزرو کرا لیں۔

خواجہ محمد شریف ۴۶ نشتر روڈ برانڈرتھ روڈ لاہور

فون ۶۵۵۱۳، ۵۵۲۴۰

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

(حکیم نظام جان مرحوم والا)

گوجرانوالہ چوک گھنٹہ گھر فون ۷۴۸۴۴ — ربوہ بالمقابل ایوان محمود فون ۶۳۸